حراست سے متعلق سوڈان کی ریپڈ سپورٹ فورسز کی ویڈیو

خلاصہ

اوور سائٹ بورڈ نے Meta کے اس ویڈیو کو چھوڑ دینے کے اصل فیصلے کو پلٹ دیا ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ سوڈان میں ریپڈ سپورٹ فورسز (RSF) کے مسلح افراد فوجی گاڑی کے پیچھے کسی شخص کو حراست میں لے رہے ہیں۔ اس ویڈیو سے دونوں پالیسیوں، یعنی خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی اور نقصان پہنچانے میں مدد کرنے اور جرائم کو فروغ دینے سے متعلق کمیونٹی کے معیارات کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ Meta کے اس مواد کو نہ ہٹانے پر بورڈ کو تشویش ہے – اس مواد میں ایک جنگی قیدی کو دکھایا گیا ہے اور اس میں کمپنی کی طرف سے خطرناک کے طور پر نامزد کردہ گروپ کی حمایت کی گئی ہے – بہت جلد۔ یہ مواد مسلح تصادموں کے دوران مواد کے مؤثر نفاذ اور جنگی قیدی کی شناخت ("انکشاف") کو ظاہر کرنے والے مواد کا جائزہ لینے کے طریقہ کار، دونوں کے ارد گرد زیادہ وسیع مسائل کی نشاندہی کرتا ہے۔ بورڈ Meta سے مطالبہ کرتا ہے کہ مسلح تصادم کے دوران جنگی قیدیوں کے انکشاف والے مواد کی فعال طور پر شناخت کرنے کیلئے ایک قابل توسیع حل تیار کرے۔

کیس کا تعارف

27 اگست 2023 کو ایک Facebook صارف نے ایک ویڈیو پوسٹ کی تھی، اس ویڈیو میں یہ دکھایا گیا ہے کہ سوڈان میں مسلح افراد ایک شخص کو حراست میں لے کر فوجی گاڑی میں پیچھے بیٹھا کر لے جا رہے ہیں۔ ایک شخص عربی زبان بول رہا ہے اور وہ اپنے آپ کوRSF کا رکن بتاتا ہے اور دعویٰ کرتا ہے کہ اس گروپ نے ایک غیر ملکی شہری کو پکڑ لیا ہے، وہ شخص ممکنہ طور پر سوڈانی مسلح افواج (SAF) سے وابستہ ایک جنگجو ہے۔ اس شخص کا کہنا ہے کہ وہ اسے RSF کی قیادت کے حوالے کر دے گا، اور یہ کہ وہ سوڈان میں SAF کے لیڈرز کے ساتھ ساتھ SAF کے کسی بھی غیر ملکی ساتھی کو تلاش کرنے اور پکڑنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ویڈیو میں غیر ملکی شہریوں اور SAF کی حمایت کرنے والے دیگر ممالک کے لیڈرز کے بارے میں تضحیک آمیز تبصرے شامل ہیں، جب کہ اس کے ساتھ جو کیپشن دیا گیا ہے اس میں عربی زبان میں لکھا ہے، "ہم جانتے ہیں کہ وہاں غیر ملکی شیطانی برادرہڈ بریگیڈ کے شانہ بشانہ لڑ رہے ہیں"۔

اپریل 2023 میں، سوڈان میں RSF نیم فوجی گروپ اور SAF کے درمیان مسلح تصادم شروع ہو گیا، جو کہ آفیشل حکومت کی فوجی قوت ہے۔ تصادم کی وجہ سے تقریباً 7.3 ملین لوگ بے گھر ہو چکے ہیں، جن میں سے 25 ملین سے زیادہ لوگوں کو غذا سے متعلق بہت زیادہ عدم تحفظ کا سامنا ہے۔ سوڈانی انسانی حقوق کی تنظیموں نے اطلاع دی ہے کہ RSF نے 5,000 سے زائد افراد کو غیر انسانی حالات میں رکھ کر حراست میں لے لیا ہے۔ اطلاعات ملی ہیں کہ دونوں فریق جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے مرتکب ہوئے ہیں۔ Meta نے RSF کو خطرناک تنظیموں اور افراد کے اپنے معیار اور کمیونٹی کے معیار کے تحت نامزد کیا ہے۔

ویڈیو پوسٹ کرنے کے فوراً بعد، Facebook کے تین صارفین نے مواد کی رپورٹ کی لیکن کم شدت (کمیونٹی کے معیارات کی خلاف ورزی کا امکان) اور کم وائرل ہونا (ملاحظہ کی تعداد) سکور کی وجہ سے، انہیں انسانی جائزے کیلئے ترجیح نہیں دی گئی اور مواد کو چھوڑ دیا گیا۔ ایک صارف نے اپیل کی لیکن Meta کی COVID-19 آٹومیشن کی پالیسیوں کی وجہ سے یہ رپورٹ بند کر دی گئی۔ اس کے بعد اسی صارف نے اوور سائٹ بورڈ سے اپیل کی۔ بورڈ کی جانب سے کیس کو Meta کی توجہ میں لانے کے بعد، کمپنی نے اپنی خطرناک تنظیموں اور افراد سے متعلق کمیونٹی کے معیار کے تحت Facebook پوسٹ کو ہٹا دیا، جس نے ویڈیو پوسٹ کرنے والے شخص کے پروفائل پر معیاری اور سخت اسٹرائیک بھی لگا دی۔

اہم نتائج

مواد سے Meta کی خطرناک تنظیموں اور افراد سے متعلق کمیونٹی کے معیار کی خلاف ورزی ہوتی ہے کیونکہ اس میں کمپنی کی طرف سے درجہ 1 خطرناک تنظیم کے طور پر نامزد کردہ گروپ کی حمایت شامل ہے – خاص طور پر تنظیم کی جانب سے "معلومات یا وسائل بشمول آفیشل مواصلات" کے ذریعے۔ ویڈیو میں بولنے والا شخص اپنی شناخت RSF کے رکن کے طور پر

کراتا ہے، اس کی سرگرمیوں کو بیان کرتا ہے، گروپ کی جانب سے کی جانے والی کارروائیوں کے بارے میں بتاتا ہے اور براہ راست RSF کمانڈر محمد حمدان دگالو کا نام لیتا ہے۔ بورڈ نے محسوس کیا کہ اس مواد کو ہٹانا، جس میں RSF کی مخالفت یا چیلنج کرنے والے کسی بھی شخص کو دھمکیاں شامل ہیں، ضروری اور مناسب کارروائی ہے۔

پچھلے فیصلوں میں، بورڈ نے Meta کی نامزد تنظیموں اور افراد کی فہرست کی شفافیت کے فقدان پر پُرزور طریقے سے اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سوڈان کی صورت حال کو دیکھتے ہوئے، جہاں RSF کا ملک کے کچھ حصوں پر اچھا خاصہ اثر یا کنٹرول ہے، وہ شہری جو Facebook پر انحصار کرتے ہیں، بشمول RSF کے مواصلاتی چینل، اہم سیکورٹی اور انسانی ہمدردی کی معلومات کیلئے، ان مواصلاتی چینل پر لگائی گئی پابندیوں کی وجہ سے زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے۔

اس کے علاوہ، بورڈ نے پایا کہ اس مواد سے نقصان پہنچانے میں مدد کرنے اور جرائم کو فروغ دینے کی پالیسی کی خلاف ورزی ہوتی ہے کیونکہ اس میں ایک زیر حراست آدمی کو دکھایا گیا ہے جو مکمل طور پر دکھائی دے رہا ہے اور ویڈیو میں بتایا گیا ہے کہ وہ SAF سے وابستہ ایک "غیر ملکی قیدی" ہے۔ Meta کی پالیسی کے مطابق مسلح تصادم کے دوران جنگی قیدی کی شناخت کو ظاہر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ مسلح تصادم میں زیر حراست افراد کی حفاظت کیلئے بین الاقوامی انسانی قانون کے مخصوص اصول کے پیش نظر ویڈیو کو ہٹانا ضروری ہے۔ بورڈ کو تشویش ہے کہ جنگی قیدیوں کے خلاف Meta کے اصول کی خلاف ورزی کرنے پر اس مواد کی شناخت نہیں کی گئی اور اسے ہٹایا نہیں گیا۔ نفاذ کی اس کمی کا امکان ہے کیونکہ یہ اصول فی الحال صرف بڑے پیمانے پر نافذ ہے، یعنی انسانی جائزہ کار مواد کو بڑے پیمانے پر ماڈریٹ کرنے والے خود سے کارروائی نہیں کر سکتے۔ درحقیقت، اصول صرف اس صورت میں نافذ ہو سکتا ہے جب کسی اور ذرائع سے Meta کی صرف بڑے پیمانے والی ٹیموں کی توجہ دلائی جائے، مثال کے طور پر، قابل اعتماد پارٹنرز یا اہم پریس کوریج والا مواد۔

آخر میں، بورڈ کو اس بات پر بھی تشویش ہے کہ Meta اس مواد کو فوری طور پر یا اس کے پوسٹ ہونے کے فوراً بعد ہٹانے میں ناکام رہا۔ Meta کے خودکار سسٹمز اس ویڈیو میں کسی خلاف ورزی کی درست شناخت کرنے میں ناکام رہے، جو کہ نفاذ کے وسیع تر مسئلے کی نشاندہی کرتا ہے۔ بورڈ کا خیال ہے کہ اس کے بعد سے خطرناک تنظیموں کی حمایت کرنے والے مواد کو انسانی جائزے کیلئے بھیجنے کی اجازت دینے کیلئے تبدیلیاں کرنے کی ضرورت ہے جب اس کا تعلق مسلح تصادم سے ہو۔

اوور سائٹ بورڈ کا فیصلہ

اوور سائٹ بورڈ نے Meta کے ویڈیو کو چھوڑ دینے کے اصل فیصلے کو پلٹ دیا ہے۔

بورڈ کی تجویز ہے کہ Meta:

- نقصان پہنچانے میں مدد کرنے اور جرائم کو فروغ دینے کی اس پالیسی کو نافذ کرنے کیلئے بڑے پیمانے پر حل تیار کرے جو مسلح تصادم کے تناظر میں جنگی قیدیوں کا انکشاف کرنے سے منع کرتی ہے۔ تصادم کے دوران جنگی قیدیوں کا انکشاف کرنے والے مواد کو ترجیح دینے اور فعال طور پر ان کی شناخت کرنے کیلئے ایک خصوصی ٹیم ہونی چاہیے۔
- اس کے ویڈیو مواد کو سمجھنے والے کلاسیفائر میں استعمال ہونے والے ٹریننگ ڈیٹا کا آڈٹ کرے تاکہ معلوم ہو سکے کہ آیا اس میں مسلح تصادم، بشمول مختلف زبانیں، بولیاں، علاقے اور تصادم کے تناظر میں نامزد تنظیموں کی حمایت کرنے والے مواد کی کافی متنوع مثالیں ہیں۔
- U.S. کیلئے ایک ہائپر لنک شامل کریں۔ غیر ملکی دہشت گرد تنظیمیں اور خصوصی طور پر نامزد عالمی دہشت گردوں کی فہرستیں اس کے کمیونٹی کے معیارات میں، جہاں ان فہرستوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

*کیس کے خلاصوں میں کیس کا مجموعی جائزہ فراہم کیا جاتا ہے اور اس میں نظیری قدر نہیں ہوتی۔

کیس کا مکمل فیصلہ

1. فیصلے کا خلاصہ

اوور سائٹ بورڈ نے Meta کے ایک ویڈیو کو چھوڑ دینے کے اصل فیصلے کو پلٹ دیا جس میں مسلح افراد کو دکھایا گیا ہے، جو خود کو ریپڈ سپورٹ فورسز (RSF) کے ممبرز بتاتے ہیں اور ایک شخص کو فوجی گاڑی کے پیچھے سے حراست میں لے رہے ہیں۔ RSF کے ممبرز اس قیدی کے بارے میں بتاتے ہیں، جس کا چہرہ واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے، وہ سوڈانی مسلح افواج (SAF) سے وابستہ ایک غیر ملکی شہری ہے۔ Meta نے RSF کو خطرناک تنظیموں اور افراد کے اپنے معیار اور کمیونٹی کے معیار کے تحت نامزد کیا ہے۔ بورڈ کے کیس کو منتخب کرنے کے بعد، Meta نے اپنے اصل فیصلے پر نظرثانی کی اور ویڈیو کو اپنی خطرناک تنظیموں اور افراد سے متعلق کمیونٹی کے معیار کی خلاف ورزی کرنے پر ہٹا دیا جو نامزد اداروں کیلئے "حمایت" کو ممنوع قرار دیتا ہے، خاص طور پر "چینلنگ معلومات یا وسائل، بشمول کسی نامزد ادارے یا ایونٹ کی جانب سے آفیشل مواصلات۔ اس پوسٹ سے Meta کی نقصان پہنچانے میں مدد کرنے اور جرائم کو فروغ دینے کی پالیسی کی بھی خلاف ورزی ہوتی ہے، جو مسلح تصادم میں جنگی قیدی کی شناخت ظاہر کرنے والے مواد پر پابندی عائد کرتی ہے؛ اس کیس میں، گاڑی میں زیر حراست شخص۔ بورڈ کو تشویش ہے کہ Meta نے مواد کو بہت جلد نہیں ہٹایا، جس سے اس بات کی نشاندہی ہو سکتی ہے کہ مسلح تصادم کے دوران مؤثر پالیسی کے نفاذ کے وسیع تر مسائل موجود ہیں۔

2. کیس کی تفصیل اور پس منظر

27 اگست 2023 کو ایک Facebook صارف نے ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ سوڈان میں مسلح افراد فوجی گاڑی کے پیچھے ایک شخص کو حراست میں لے رہے ہیں۔ ویڈیو میں، ایک شخص، جو مواد پوسٹ کرنے والا صارف نہیں ہے، عربی زبان میں اپنے آپ کو RSF کے نیم فوجی گروپ کا ممبر بتاتا ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس گروپ نے ایک غیر ملکی شہری کو پکڑا ہے، جو ممکنہ طور پر SAF سے وابستہ ایک جنگجو ہے، اور وہ اسے RSF کی قیادت کے حوالے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس شخص نے یہ بھی کہا کہ وہ سوڈان میں SAF فورسز کے لیڈرز اور ان کے غیر ملکی ساتھیوں کو تلاش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اور یہ کہ وہ RSF کے خلاف کام کرنے والے کسی بھی شخص کو پکڑ لے گا اور یہ کہ وہ صرف اپنے لیڈر محمد حمدان دگالو کا وفادار رہے گا۔ ویڈیو میں SAF کی حمایت کرنے والے غیر ملکی شہریوں اور دیگر ممالک کے لیڈروں کے بارے میں توہین آمیز تبصرے شامل ہیں۔

ویڈیو میں عربی زبان میں ایک کیپشن بھی تھا، جس کا ترجمہ یہ ہے "ہم جانتے ہیں کہ ہمارے بڑے پڑوسی کے غیر ملکی شیطانی برادرہڈ بریگیڈز کے ساتھ شانہ بشانہ لڑ رہے ہیں"۔ ویڈیو پوسٹ کرنے کے کچھ دیر بعد، صارف نے کیپشن میں ترمیم کی۔ ترمیم شدہ کیپشن کا ترجمہ یہ ہے "ہم جانتے ہیں کہ غیر ملکی شیطانی برادرہڈ بریگیڈز کے ساتھ شانہ بشانہ لڑ رہے ہیں"۔ پوسٹ پر 100 سے کم رد عمل، 50 کمنٹس ملے اور اسے 50 بار شیئر کیا گیا تھا، جب کہ مواد پوسٹ کرنے والے شخص کے تقریباً 4,000 دوست اور 32,000 فالوورز ہیں۔

اس کے پوسٹ ہونے کے تھوڑی دیر بعد، دوسرے Facebook صارفین نے مواد کی رپورٹ کی، لیکن ان رپورٹس کو انسانی جائزے کیلئے ترجیح نہیں دی گئی اور پوسٹ کو پلیٹ فارم پر برقرار رکھا گیا۔ ان میں سے ایک صارف نے Meta کے فیصلے پر اپیل کی لیکن نظرثانی کے بغیر اپیل دوبارہ بند کر دی گئی۔ اس کے بعد اسی صارف نے اوور سائٹ بورڈ سے اپیل کی۔ اکتوبر 2023 میں بورڈ کے ذریعے یہ کیس Meta کی توجہ میں لانے کے بعد، اور Meta کی پالیسی کے موضوع کے ماہرین کے جائزے کے بعد، کمپنی نے اپنی خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی کے تحت Facebook سے پوسٹ کو ہٹا دیا۔ مواد کو ہٹانے کے بعد، Meta نے مواد کو پوسٹ کرنے والے شخص کے پروفائل پر معیاری اسٹرائیک کے علاوہ ایک شدید اسٹرائیک لگا دی کیونکہ شدید اسٹرائیک کے نتیجے میں معیاری اسٹرائیک سے مختلف، اور سخت جرمانے ہوتے ہیں۔ کئی سارے معیاری اسٹرائیک لگنے کی وجہ سے زیادہ جرمانے لگ سکتے ہیں۔ جب پوسٹ کیے گئے مواد سے Meta کی زیادہ سخت پالیسیوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے، جیسے خطرناک تنظیمیں اور افراد کی پالیسی، تو کمپنی معیاری پابندیوں کے اوپر اضافی، زیادہ سخت پابندیاں لگا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، صارفین کو اشتہارات بنانے اور مقررہ مدت کیلئے Facebook لائیو استعمال کرنے سے روکا جا سکتا ہے۔

بورڈ نے اس کیس میں اپنے فیصلے تک پہنچنے میں درج ذیل سیاق و سباق کو ملحوظ خاطر رکھا ہے۔

سوڈان میں مسلح تصادم اپریل 2023 میں SAF – جنرل عبدالفتاح البرہان کی سربراہی میں بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کی فوجی دستوں – اور محمد ہمدان دگالو کی زیرقیادت نیم فوجی گروپ، RSF کے درمیان شروع ہوا، جسے عام طور

پر "Hemedti" کہا جاتا ہے"۔ تصادم کے آغاز کے تھوڑی دیر بعد، SAF نے RSF کو باغی گروپ قرار دے دیا اور اسے تحلیل کرنے کا حکم دے دیا۔ ملک میں جاری جنگ کی درجہ بندی ایک غیر بین الاقوامی مسلح تصادم کے طور پر کی گئی ہے۔ نومبر 2023 تک، سوڈان وار مانیٹر کے مطابق، RSF مغربی دارفور، دارالحکومت خرطوم کے ارد گرد کے علاقے اور شمالی اور مغربی کوردوفان کے کچھ حصوں پر کنٹرول کر رہی تھی، جب کہ وادی نیل اور ملک کے مشرقی صوبوں اور بندرگاہوں کے زیادہ تر حصے پر SAF کا کنٹرول تھا۔

امریکی محکمہ خزانہ نے 6 ستمبر 2023 کو RSF کے برائے نام لیڈر محمد ہمدان دگالو کے بھائی عبدالرحیم حمدان دگالو کو سزا دی۔ Meta نے خطرناک تنظیموں اور افراد کی اپنی پالیسی کے تحت تقریباً ایک ماہ قبل 11 اگست 2023 کو آزادانہ طور پر RSF کو درجہ 1 دہشت گرد تنظیم کے طور پر نامزد کیا تھا۔ اس فیصلے کی اشاعت کے وقت، Meta کا RSF کا عہدہ برقرار تھا۔

اقوام متحدہ کے مطابق، اپریل 2023 سے تقریباً 7.3 ملین افراد تصادم کی وجہ سے بے گھر ہو چکے ہیں، جن میں خواتین اور بچوں کی تعداد تقریباً نصف ہے۔ 14 ملین سے زائد بچوں سمیت 25 ملین سے زائد افراد کو خوراک کی شدید عدم تحفظ کا سامنا ہے اور انہیں انسانی امداد کی ضرورت ہے۔ صنفی بنیاد پر تشدد، جنسی تشدد، ہراسانی، جنسی استحصال اور اسمگلنگ، یہ سبھی جرائم بڑھ رہے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق بیماریوں کے پھیلنے اور صحت کے نظام کے زوال کے نتیجے میں سوڈان میں تقریباً 6,000 لوگوں کی موت ہو گئی۔ اکتوبر 2023 میں، اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے فوری طور پر سوڈان میں ایک آزاد بین الاقوامی حقائق تلاش کرنے کا مشن قائم کرنے کیلئے ایک ریزولیوشن پاس کیا، جس میں انسانی حقوق اور تصادم کے دوران ہونے والی مبینہ انسانی حقوق اور بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزیوں کے حقائق اور حالات کی چھان بین کرنے اور انہیں قائم کرنے کا مینڈیٹ دیا گیا تھا۔ سوڈان کی انسانی حقوق کی تنظیموں نے اطلاع دی ہے کہ RSF نے راجدھانی خرطوم میں 5,000 سے زیادہ لوگوں کو حراست میں لیا، انہیں ذلت کے ساتھ رکھا، ان کے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا، اور انہیں انسانی وقار کیلئے ضروری بنیادی ضروریات تک کم رسائی دی گئی۔

بین الاقوامی فوجداری عدالت اور امریکی محکمہ خارجہ سمیت متعدد ذرائع کے مطابق، ایسی اطلاعات ہیں کہ SAF اور RSF دونوں کے ارکان نے سوڈان میں نسل کشی، انسانیت کے خلاف جرائم اور جنگی جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ اس کے علاوہ، رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ RSF اور اتحادی ملیشیا نے سوڈان اور چاڈ کی سرحد میں مسالیت کمیونٹیوں کو نسلی طور پر نشانہ بنا کر جنگی جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ بورڈ کے مشورے سے مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے مطالعے میں خاص مہارت رکھنے والے ماہرین نے ان رپورٹس پر روشنی ڈالی کہ دونوں فریق زیر حراست لوگوں کے خلاف وسیع پیمانے پر بدسلوکی کے ذمہ دار ہیں، جن میں غیر انسانی حالات، غیر قانونی اور من مانی نظربندیاں، نسلی ہدف بندی، جنسی تشدد، قتل کرنا اور یرغمالیوں کو بطور انسانی ڈھال استعمال کرنا شامل ہیں۔

بورڈ نے جن ماہرین سے مشورہ کیا ہے انہوں نے نوٹ کیا کہ Meta کی جانب سے RSF کو ایک خطرناک تنظیم قرار دینے کے نتیجے میں تنظیم کی معلومات کو پھیلانا، بشمول نقصان دہ بیان، کو محدود کر دیا گیا ہے۔ تاہم، اس نامزدگی کی وجہ سے RSF کو معلومات شیئر کرنے کیلئے دیگر حربے تلاش کرنے کی بھی ترغیب ملی، جیسے کہ غیر آفیشل ذاتی صفحات اور اکاؤنٹس کے استعمال کا سہارا لینا، بشمول قیدیوں کے بارے میں مواد پوسٹ کرنا۔ اس نے مبصرین کیلئے گروپ کی سرگرمیوں کی مؤثر نگرانی یا مقابلہ کرنا مشکل بنا دیا۔ ماہرین نے یہ بھی نوٹ کیا کہ RSF کی نامزدگی کی وجہ سے معلومات میں توازن پیدا ہوا اور شہریوں کیلئے معلومات تک رسائی میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ مثال کے طور پر، لوگوں کو Meta کے پلیٹ فارمز کے ذریعے بعض علاقوں میں حفاظتی حالات کے بارے میں RSF اپ ڈیٹس حاصل کرنے کا امکان کم ہوگا (سِوک میڈیا آبزرویٹری، PC-24020 سے عوامی تبصرہ دیکھیں)۔

سوڈانی شہری اور میڈیا سماجی، سیاسی، فوجی اور انسانی ترقی کے بارے میں اہم معلومات اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے اور انہیں سوڈان سے باہر پھیلانے کیلئے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، خاص طور پر Facebook پر انحصار کرتے ہیں؛ ملک کے اندر حفاظت کے راستے تلاش کرنا یا سوڈان سے فرار ہونا؛ بعض مقامات پر کی جانے والی فوجی کارروائیوں کے بارے میں جاننے کیلئے اور ان کارروائیوں سے پناہ لینے یا پناہ لینے کیلئے فوجی کارروائیوں یا پرتشدد پھیلنے کے بارے میں اہم معلومات حاصل کرنا (سِوک میڈیا آبزرویٹری، PC-24020 سے عوامی تبصرہ دیکھیں)؛ انسانی اور طبی مدد کی تلاش کرنا؛ اور یرغمالیوں اور جنگی قیدیوں کے بارے میں جاننا۔

3. اوور سائٹ بورڈ اتھارٹی اور دائرۂ کار

ایسے کی اپیل کے بعد جس نے پہلے ایسے مواد کی رپورٹ کی تھی جس کو چھوڑ دیا گیا تھا، بورڈ کو Meta کے فیصلے کا جائزہ لینے کا اختیار ہے (چارٹر آرٹیکل 2، سیکشن 1؛ خصوصی قوانین آرٹیکل 3، سیکشن 1)۔

بورڈ چاہے تو Meta کے فیصلے کو برقرار رکھے یا کالعدم کر دے (چارٹر آرٹیکل 3، سیکشن 5) اور یہ فیصلہ کمپنی ماننا پڑے گا (چارٹر آرٹیکل 4)۔ Meta کو متوازی سیاق و سباق کے ساتھ یکساں مواد کے سلسلے میں اپنے فیصلے کا اطلاق کرنے کے فائدے کا بھی اندازہ کرنا چاہیے (چارٹر آرٹیکل 4)۔ بورڈ کے فیصلے غیر مشروط تجاویز پر مشتمل ہو سکتے ہیں جن کا Meta کو جواب دینا لازمی ہے (چارٹر آرٹیکل 3، سیکشن 4؛ آرٹیکل 4)۔ جب Meta تجاویز پر عمل کرنے کا عزم کرتی ہے، بورڈ ان تجاویز کے نفاذ کی نگرانی کرتا ہے۔

4. اتھارٹی کے ذرائع اور رہنمائی

اس کیس میں بورڈ کا تجزیہ مندرجہ ذیل معیارات اور مثالوں پر مشتمل ہے:

I۔ اوور سائٹ بورڈ کے فیصلے

- نازی اقتباس
- ٹیگرے کمیونیکیشن افیئرز بیورو
- آرمینیائی جنگی قیدی کی ویڈیو
- ہندوستان کے پنجابی RSS کے بارے میں فکر مند ہیں
- Öcalan کی قید تنہائی
- ہولوکاسٹ سے انکار
- سوڈان کے تصادم سے جڑی ہتھیاروں کے متعلق پوسٹ
- نامزد افراد کو "شہید" کہنے کی پالیسی پر مشاورتی رائے

II۔ *Meta* کے مواد کی پالیسیاں

بورڈ نے Meta کی اظہار رائے کے عزم، جسے کمپنی "بہت اہم" مانتی ہے، اور اپنے "تحفظ"، "رازداری" اور "عظمت و وقار" کی اقدار کو مد نظر رکھتے ہوئے جائزہ لیا ہے۔

بورڈ کی جانب سے جائزہ کیلئے اس کیس کی نشاندہی کرنے کے بعد، Meta نے نامزد فرد اور تنظیم کی حمایت کیلئے خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی کی خلاف ورزی کرنے پر مواد کو ہٹا دیا۔ اس مواد نے مسلح تصادم میں قابل شناخت جنگی قیدیوں کی تصویر کشی سے متعلق نقصان پہنچانے میں مدد کرنے اور جرائم کو فروغ دینے کی پالیسی کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔ جیسا کہ Meta نے پچھلے کیسز میں بورڈ کو مطلع کیا ہے، جب مواد سے متعدد پالیسیوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے، تو کمپنی شدید ترین خلاف ورزی کے تحت پالیسی نافذ کرتی ہے۔ اس کیس میں، Meta نے خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی کی خلاف ورزی کو سب سے زیادہ سنگین سمجھا۔

خطرناک تنظیمیں اور افراد

خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی کے استدلال کے مطابق، حقیقی دنیا کے نقصان کو روکنے اور اس میں خلل ڈالنے کی کوشش میں، Meta ان تنظیموں یا افراد کو اجازت نہیں دیتا جو پرتشدد مشن کا اعلان کرتے ہیں یا تشدد میں مصروف ہیں اپنے پلیٹ فارمز پر موجودگی کی اجازت نہیں دیتے۔ Meta ان اداروں کے آن لائن اور آف لائن رویے کی بنیاد پر تشخیص کرتا ہے، سب سے نمایاں طور پر، تشدد سے ان کے تعلقات کی بنیاد پر۔ جس وقت اس کیس میں مواد پوسٹ کیا گیا تھا، پالیسی میں نامزد تنظیم اور فرد کی "تعریف، ٹھوس حمایت اور نمائندگی" پر پابندی تھی۔

"ٹھوس حمایت" میں "کسی نامزد فرد/تنظیم یا ایونٹ کی جانب سے آفیشل مواصلات سمیت، چینلنگ کی معلومات یا وسائل کا احاطہ کیا گیا ہے"، "بغیر کسی نامزد ادارے کا براہ راست حوالہ دے کر جو [a] کیپشن کی مذمت کرتا ہے، غیر جانبداری سے بحث کرتا ہے یا خبروں کی رپورٹنگ کا حصہ ہے"۔

29 دسمبر 2023 کو، Meta نے "ٹھوس حمایت" کیلئے پالیسی لائن کو اپ ڈیٹ کیا۔ اپ ڈیٹ شدہ ورژن یہ بتاتا ہے کہ Meta "درجہ 1 والی تنظیموں کی مدح سرائی، حمایت اور نمائندگی" کو ہٹا دیتا ہے۔ Meta نے دو ذیلی زمرے شامل کیے: "مواد سے متعلق مدد" اور "دیگر مدد"۔ "چینلنگ" کا اصول اب "دیگر سپورٹ" کے تحت ظاہر ہوتا ہے۔

نقصان پہنچانے میں مدد کرنا اور جرم کو پروموٹ کرنا

پالیسی کے استدلال کے مطابق، نقصان پہنچانے میں مدد کرنے اور جرم کو پروموٹ کرنے کے متعلق کمیونٹی کے معیار کا مقصد "آف لائن نقصان اور نقل کرنے والے رویے کو روکنا ہے"، لہذا اس معیار کے تحت لوگوں کو ایسی مجرمانہ یا نقصان دہ سرگرمیوں کی سہولت فراہم کرنے، اہتمام کرنے، پروموٹ کرنے یا تسلیم کرنے سے منع کیا گیا ہے جن میں افراد، بزنسز، املاک یا جانوروں کو نشانہ بنایا گیا ہو" کمیونٹی کا یہ معیار "باہر کرنا: کسی شخص کی شناخت کو ظاہر کرنا اور اسے نقصان کے خطرے میں ڈالنا" کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ "باہر کرنا" سے محفوظ گروپوں میں سے، پالیسی میں "جنگی قیدیوں کی فہرست، مسلح تصادم کے سیاق و سباق میں ہے"۔

III- *Meta* کی انسانی حقوق کی ذمہ داریاں

2011 میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے توثیق شدہ بزنس اور انسانی حقوق کے حوالے سے UN کے رہنما اصول (UNGPs) پرائیویٹ بزنسز کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے رضاکارانہ فریم ورک کا قیام کرتے ہیں۔ 2021 میں، Meta نے اپنی انسانی حقوق کی کارپوریٹ پالیسی کا اعلان کیا، جس میں اس نے UNGPs کے مطابق انسانی حقوق کا احترام کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ UNGPs تنازعات کے ماحول میں کام کرنے والے بزنسز پر زیادہ ذمہ داری عائد کرتے ہیں ("بزنس، انسانی حقوق اور تنازعات سے متاثرہ علاقے: سخت کارروائی کیلئے،" A/75/212)۔

اس کیس میں Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے بارے میں بورڈ کا تجزیہ درج ذیل بین الاقوامی معیارات کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے:

- اظہار رائے کی آزادی کا حق: آرٹیکل 19، معاشرتی اور سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاہدہ (ICCPR)، جنرل کمنٹ نمبر 34، انسانی حقوق کی کمیٹی، 2011؛ اظہار رائے اور اظہار خیال کی آزادی پر اقوام متحدہ کے خصوصی روداد نویس کی رپورٹس: (2018) A/HRC/38/35 اور (2019) A/74/486)، مسلح تصادم کے دوران غلط معلومات اور اظہار رائے اور اظہار خیال پر اقوام متحدہ کے خصوصی روداد نویس کی رپورٹ بھی دیکھیں، رپورٹ A/77/288؛ مسلح تصادم میں انسانی حقوق کے بین الاقوامی قانونی تحفظ پر OHCHR کی رپورٹ (2011)۔
- حق زندگی: آرٹیکل 6، ICCPR۔
- شخص کی آزادی اور سیکورٹی کا حق: آرٹیکل 9، ICCPR۔
- تشدد، غیر انسانی اور ذلت آمیز سلوک سے آزاد ہونے کا حق: آرٹیکل 7، ICCPR۔
- رازداری کا حق: آرٹیکل 17، ICCPR۔
- حراست میں ہونے کے دوران انسانیت کے ساتھ برتاؤ کا حق: آرٹیکل 10، ICCPR۔
- ہتک آمیز اور توہین آمیز سلوک سے جنگی قیدیوں کا تحفظ، بشمول توہین اور عوامی تجسس سے: جنیوا کنونشنز کا مشترکہ آرٹیکل 3 اور اضافی پروٹوکول II؛ آرٹیکل 13، پیراگراف 2، جنیوا کنونشن III، جنیوا کنونشن (III) کی کمنٹری، انٹرنیشنل ریڈ کراس کمیٹی (2020، ICRC)؛ جنرل کمنٹ نمبر 31، انسانی حقوق کمیٹی، 2004۔

5. صارف کی جمع کرائی گئی معلومات

مواد کو برقرار رکھنے کے کمپنی کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے والے صارف نے کہا کہ پوسٹ میں گمراہ کن معلومات اور مناظر اور سوڈان کے دارالحکومت خرطوم میں RSF کی طرف سے تشدد کی دھمکیاں شامل ہیں۔ صارف نے مطالبہ کیا کہ اس مواد کو ہٹا دیا جائے کیونکہ اس سے سوڈان میں لوگوں کو خطرہ ہے۔

6. Meta کی جمع کرائی گئی معلومات

Meta نے بورڈ کو بتایا کہ مواد کو برقرار رکھنے کا اس کا ابتدائی فیصلہ اس لیے تھا کہ اس کے خودکار سسٹمز انسانی جائزے کیلئے مواد کو ترجیح نہیں دیتے تھے۔ Meta کے ٹرانسپرنسی سنٹر کے مطابق، عمومی طور پر، رپورٹس کو جائزہ کیلئے متحرک طور پر ترجیح دی جاتی ہے جیسے کہ پیش گوئی کی گئی خلاف ورزی کی شدت، مواد کا وائرل ہونا اور اس بات کا امکان کہ مواد کمیونٹی کے معیارات کی خلاف ورزی کرے گا۔ وہ رپورٹس جو قطار میں موجود دوسروں کے مقابلے میں ترجیحی طور پر نیچے کی جاتی ہیں عام طور پر 48 گھنٹوں کے بعد بند کر دی جائیں گی۔ اس کیس میں مواد پوسٹ کیے جانے کے فوراً بعد، Facebook کے تین صارفین نے مواد کی چار بار "دہشت گردی"، "نفرت انگیز مواد" اور "تشدد" کیلئے رپورٹ کی۔ کم شدت اور کم وائرلٹی کے سکور کی وجہ سے ان رپورٹس کو انسانی جائزہ کیلئے ترجیح نہیں دی گئی تھی اور مواد کو پلیٹ فارم پر چھوڑ دیا گیا۔ ان میں سے ایک صارف نے Meta کے مواد کو برقرار رکھنے کے فیصلے کے خلاف اپیل کی۔ کمپنی کے مطابق، وہ اپیل COVID-19 آٹومیشن کی پالیسیوں کی وجہ سے خودکار طور پر بند ہو گئی تھی، جسے Meta نے 2020 میں وباء کے آغاز میں متعارف کرایا تھا تاکہ انسانی جائزہ کاروں کو بھیجی جانے والی رپورٹس کے والیوم کو کم کیا جا سکے، ممکنہ طور پر "زیادہ جوکھم" کی رپورٹس کو کھلا رکھنے کے دوران (ہولوکاسٹ سے انکار والا فیصلہ دیکھیں)۔ جب رپورٹ خودکار طور پر بند ہو گئی تھی، تو اضافی جائزہ کیلئے مواد کو پالیسی یا موضوع کے ماہرین کے پاس نہیں بھیجا گیا۔

Meta نے وضاحت کی کہ بورڈ کے اس کیس کو منتخب کرنے کے بعد، کمپنی نے پوسٹ کو ہٹانے کا فیصلہ کیا کیونکہ اس نے خطرناک تنظیموں اور افراد سے متعلق کمیونٹی کے معیار کی خلاف ورزی کی تھی۔ Meta نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ وہ ویڈیو پوسٹ کر کے جس میں دکھایا گیا ہے کہ RSF کا ایک خود ساختہ رکن تنظیم کی سرگرمیوں کے بارے میں بات کرتا ہے، اس عنوان کے بغیر کہ "مذمت کرتا ہے، غیر جانبدارانہ طور پر بحث کرتا ہے یا خبروں کی رپورٹنگ کا حصہ ہے"، صارف نے درجہ 1 کے تحت نامزد کردہ تنظیم/فرد کے بارے میں "چینلنگ کی معلومات" کے ذریعے "ٹھوس حمایت" کی پالیسی لائن کی خلاف ورزی کی ہے۔ لہٰذا Meta نے اسے پلیٹ فارم سے ہٹا دیا۔

بورڈ نے Meta سے تحریری شکل میں 13 سوالات پوچھے۔ سوڈان کے تصادم سے متعلق مواد کیلئے Meta کے نفاذ کے اقدامات سے متعلق سوالات، خودکار سسٹمز اور درجہ بندی کے ماڈلز، خطرناک تنظیموں اور افراد کی نامزدگی سے متعلق پراسس، RSF کو درجہ 1 دہشت گرد تنظیم قرار دینے کی دلیل اور سوڈان میں معلومات تک رسائی پر اس فیصلے کے اثرات۔ Meta نے تمام سوالات کے جواب دیے۔

7. پبلک کمنٹس

اوور سائٹ بورڈ کو 16 پبلک کمنٹس موصول ہوئے جو جمع کرائی گئی معلومات کی شرائط پر پورا اترے۔ ان میں سے دس مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ سے، تین یورپ سے اور ایک لاطینی امریکہ اور ایک کیریبین سے، ایک سب صحارا افریقہ سے اور ایک امریکہ اور کینیڈا سے جمع کرائے گئے تھے۔ شائع کرنے کی رضامندی کے ساتھ جمع کرائے گئے پبلک کمنٹس پڑھنے کیلئے، یہاں کلک کریں۔

جمع کرائی گئی معلومات میں درج ذیل موضوعات کا احاطہ کیا گیا تھا: یرغمالیوں، زیر حراست افراد اور شہریوں کے ساتھ RSF کا سلوک؛ خطے میں RSF کی مبینہ بدسلوکی اور تشدد کے واقعات؛ سوشل میڈیا پر قابل شناخت یرغمالیوں اور زیر حراست افراد کو بے نقاب کرنے کے خطرات؛ RSF کا سوشل میڈیا کا استعمال؛ سوڈان میں شہریوں کیلئے سوشل میڈیا کی اہمیت؛ سوڈان میں معلوماتی ماحول پر Meta کی RSF کی نامزدگی کے نتائج؛ اور تصادم کے حالات میں خودکار اور انسانی جائزے کیلئے مواد کی Meta کی ترجیح۔

8. اوور سائٹ بورڈ کا تجزیہ

بورڈ نے Meta کے مواد کی پالیسیوں، انسانی حقوق کی ذمہ داریوں اور اقدار کا تجزیہ کر کے یہ جائزہ لیا کہ اس مواد کو ہٹایا جانا چاہیے یا نہیں۔ بورڈ نے مواد کے نظم و ضبط کے حوالے سے Meta کے وسیع تر نقطہ نظر کیلئے اس کیس کے مضمرات کا بھی جائزہ لیا۔

بورڈ نے اس کیس کو اس لیے منتخب کیا کیونکہ اس نے یہ دریافت کرنے کا موقع پیش کیا کہ سوشل میڈیا کمپنیوں کو سوڈان جیسے ممالک میں معلومات تک رسائی کا احترام کیسے کرنا چاہیے جہاں جاری تنازعہ کے دوران معلومات اہم ہو سکتی ہیں، خاص طور پر عام شہریوں کیلئے، پھر بھی خطرناک تنظیمیں ان پلیٹ فارمز کو اپنے پرتشدد مشن کو آگے بڑھانے اور حقیقی دنیا کو نقصان پہنچانے کیلئے بھی استعمال کر سکتی ہیں۔

اس کے علاوہ، کیس بورڈ کو یہ جائزہ لینے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ Meta بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق مسلح تصادم میں قیدیوں کی حفاظت کیسے کرتا ہے۔ یہ کیس بنیادی طور پر بورڈ کے بحران اور تصادم کے حالات کی اسٹریٹجک ترجیح میں آتا ہے، لیکن یہ پالیسیوں کے خودکار نفاذ اور مواد کی تشکیل کو بھی چھوتا ہے۔

8.1 Meta کے مواد کی پالیسیوں کی تعمیل

I. مواد کے اصول

<u>خطرناک تنظیمیں اور افراد سے متعلق کمیونٹی کا معیار</u>

بورڈ نے پایا کہ اس کیس میں مواد سے خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی کی خلاف ورزی ہوتی ہے کیونکہ اس مواد سے ایک نامزد درجہ 1 تنظیم کی حمایت ہوتی ہے۔

Meta نے بورڈ کو مطلع کیا کہ اس نے اس کیس میں مواد کو ہٹا دیا ہے کیونکہ اس میں درجہ 1 دہشت گرد تنظیم کیلئے "ٹھوس حمایت" موجود تھی۔ کمپنی نے وضاحت کی کہ ٹھوس حمایت میں "کسی نامزد تنظیم/فرد کی جانب سے آفیشل مواصلات سمیت معلومات یا وسائل کو چینل پر نشر کرنا شامل ہے" جس کی مذمت، غیر جانبدارانہ طور پر بحث یا خبروں کی رپورٹنگ کا حصہ ہونے والے عنوان کے بغیر کسی نامزد ادارے کا براہ راست حوالہ دینے پر ہوتی ہے۔ اس کیس میں، ویڈیو میں ایک شخص کو دکھایا گیا ہے جو اپنی شناخت RSF کے رکن کے طور پر کراتا ہے، RSF کی سرگرمیوں اور کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں بتاتا ہے، اور RSF کمانڈر کا نام بتاتا ہے۔

اس کے علاوہ، Meta کی داخلی گائیڈ لائنز تحریری یا بصری عناصر کی مثالوں کی ایک غیر مکمل فہرست فراہم کرتی ہیں جو کافی معاونت کو ظاہر کرتی ہیں۔ اس میں وہ پوسٹیں شامل ہیں جہاں "مواد کی خصوصیات، یا فیچر کے دعوے، لیڈر، ترجمان، یا کسی نامزد ادارے کے معروف یا خود ساختہ رکن جو تنظیم یا اس کے مقصد کے بارے میں بات کرتے ہیں"۔

29 دسمبر 2023 کو، Meta نے خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی لائن کو "ٹھوس حمایت" کیلئے اپ ڈیٹ کیا۔ اپ ڈیٹ شدہ ورژن یہ بتاتا ہے کہ Meta "درجہ 1 والی تنظیموں کی مدح سرائی، حمایت اور نمائندگی" کو ہٹا دیتا ہے۔ اگرچہ Meta نے "سپورٹ کے ساتھ "ٹھوس حمایت" کی جگہ لے لی ہے، لیکن یہ تبدیلیاں اس کیس میں ہونے والے تجزیہ یا اس مواد کے خلاف Meta کو کس طرح نافذ کرے گا اس پر اثر انداز نہیں ہوتا ہے۔

<u>نقصان پہنچانے میں مدد کرنا اور جرم کو پروموٹ کرنے کی پالیسی</u>

بورڈ کو معلوم ہوا کہ مواد سے نقصان پہنچانے میں مدد کرنے اور جرائم کو پروموٹ کرنے سے متعلق کمیونٹی کے معیار کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے۔

Meta کی پالیسی مسلح تصادم کے دوران جنگی قیدی کی شناخت کو ظاہر کرنے کو ممنوع قرار دیتی ہے۔ Meta کے مطابق، یہ پالیسی صرف اضافے پر لاگو ہوتی ہے اور اس میں جنگی قیدیوں کے بارے میں بیداری لانے یا ان کے ساتھ ہونے والے سلوک کی مذمت کرنے والے مواد کیلئے کوئی استثناء شامل نہیں ہے۔ Meta جنگی قیدی کی تعریف "مسلح افواج کے رکن کے طور پر

کرتا ہے جو مسلح تصادم کے دوران یا اس کے فوراً بعد کسی مخالف طاقت کے ہاتھ میں پکڑا گیا ہو یا اس کے ہاتھ آ گیا ہو"۔ بورڈ اس اصول کو بین الاقوامی مسلح تصادم اور غیر بین الاقوامی مسلح تصادم پر یکساں طور پر لاگو کرنے کیلئے سمجھتا ہے۔

اس کیس میں، بورڈ کو پتا چلا ہے کہ ویڈیو میں ایک قابل شناخت فرد دکھایا گیا ہے جسے RSF کے مسلح اراکین نے بیان کیا ہے جس نے اسے SAF سے وابستہ ایک "غیر ملکی قیدی" کے طور پر حراست میں لیا ہے، جو سوڈان کے جاری تصادم میں RSF کا اصل مخالف ہے۔ لہذا، اس مواد سے پالیسی کی خلاف ورزی ہوتی ہے اور اسے ہٹا دیا جانا چاہیے۔

8.2 Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کی تعمیل

اظہار رائے کی آزادی (آرٹیکل *ICCPR 19*)

ICCPR کا آرٹیکل 19 سیاسی اظہار سمیت اظہار کو وسیع تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس حق میں "ہر قسم کی معلومات اور خیالات طلب کرنے، موصول کرنے اور فراہم کرنے کی آزادی" شامل ہے۔ فعال مسلح تصادم کے دوران ان حقوق کا احترام کیا جانا چاہیے اور اس طرح کے تصادم کے دوران لاگو ہونے والے بین الاقوامی انسانی حقوق کے باہمی طور پر تقویت دینے والے اور تکمیلی اصول کے ساتھ ساتھ Meta کی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرتے رہنا چاہیے (جنرل کمنٹ 31، انسانی حقوق کمیٹی، 2004، پیراگراف 11؛ UNGPs کا تبصرہ، اصول 12؛ مسلح تصادم کے دوران غلط معلومات اور اظہار رائے اور اظہار خیال پر اقوام متحدہ کے خصوصی روداد نویس کی رپورٹ بھی دیکھیں، رپورٹ A/77/288، پیراگراف۔ 33-35 (2022)؛ اور مسلح تصادم میں انسانی حقوق کے بین الاقوامی قانونی تحفظ پر OHCHR کی رپورٹ (2011) پیج 59 پر۔

اظہار رائے کی آزادی پر اقوام متحدہ کے خصوصی روداد نویس نے کہا ہے کہ "مسلح تصادم کے دوران، لوگ سب سے زیادہ غیر محفوظ ہوتے ہیں اور انہیں اپنے تحفظ اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کیلئے درست، قابل اعتماد معلومات کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے باوجود، یہ بالکل ان حالات میں ہوتا ہے کہ ان کی اظہار رائے اور اظہار خیال کی آزادی، جس میں 'ہر قسم کی معلومات اور آئیڈیاز کو تلاش کرنے، وصول کرنے اور فراہم کرنے کی آزادی شامل ہے، جنگ کے حالات اور تصادم کے فریقین اور دیگر اداکاروں کے سیاسی، فوجی اور اسٹریٹجک مقاصد کیلئے معلومات میں ہیرا پھیری اور اسے محدود کرنے کی وجہ سے سب سے زیادہ محدود ہوتی ہے" (رپورٹ A/77/288، پیراگراف 1)۔ بورڈ اس بات کو یقینی بنانے کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے کہ لوگ تصادم کے بارے میں معلومات کو آزادانہ طور پر شیئر کر سکتے ہیں، خاص طور پر جب سوشل میڈیا معلومات کا اصل ذریعہ ہو، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ایسا مواد جس سے آف لائن تشدد کو مزید ہوا دینے یا بھڑکانے کا امکان ہو، اسے ہٹا دیا جاتا ہے۔

I۔ قانونی حیثیت (اصولوں کی وضاحت اور ان تک رسائی)

بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کے تحت قانونی جواز کے اصول کا تقاضا ہے کہ اظہار خیال کو محدود کرنے والے اصول واضح اور عوامی طور پر قابل رسائی ہونے چاہئیں (جنرل کمنٹ نمبر 34، پیراگراف 25)۔ اظہار رائے پر پابندیاں کافی درستگی کے ساتھ وضع کی جانی چاہئیں تاکہ افراد اس کے مطابق اپنے طرز عمل کو منظم کرسکیں (*Ibid*.)۔ جیسا کہ Meta پر لاگو ہوتا ہے، کمپنی کو صارفین کو رہنمائی فراہم کرنی چاہیے کہ پلیٹ فارم پر کون سے مواد کی اجازت ہے اور کون سے نہیں۔ مزید برآں، اظہار کو محدود کرنے والے قواعد "[ان کے] پھانسی کے الزام میں ان لوگوں کو غیر متزلزل صوابدید فراہم نہیں کر سکتے ہیں" اور "ان کو سزائے موت دینے والے افراد کو کافی رہنمائی فراہم کرنی چاہیے تاکہ وہ یہ معلوم کر سکیں کہ کس قسم کے اظہار کو مناسب طریقے سے محدود کیا گیا ہے اور کیا نہیں"، (A/HRC/38/35، پیراگراف 46)۔

<u>خطرناک تنظیمیں اور افراد</u>

اظہار رائے کی آزادی کے بارے میں اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے "تعریف" اور "سپورٹ" پر پابندی لگانے والے اصول کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے، جس میں اصطلاحات "حد سے زیادہ مبہم ہیں" (A/HRC/38/35، پیراگراف 26)۔ بورڈ نے اس سے قبل خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی کی وضاحت نہیں کیے جانے پر تنقید کی ہے۔ Meta ان تنظیموں/افراد کی فہرست کو عوامی طور پر شیئر نہیں کرتا ہے جنہیں وہ پالیسی کے تحت نامزد کرتا ہے۔ کمپنی وضاحت کرتی ہے کہ وہ ان تنظیموں/افراد کو نامزد کرنے کا انتخاب کرتی ہے جنہیں ریاستہائے متحدہ کی حکومت

نے غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں (FTOs) یا خصوصی طور پر نامزد عالمی دہشت گرد (SDGTs) کے طور پر نامزد کیا ہے۔ جبکہ Meta کی درجہ 1 دہشت گرد نمزدگیوں کی مکمل فہرست کمپنی کے ذریعہ بنائی گئی ہے اور یہ امریکی نامزدگیوں سے آگے بڑھی ہوئی ہے، بورڈ سمجھتا ہے کہ Meta کے نامزد درجہ 1 دہشت گرد اداروں کا کافی تناسب FTOs اور SDGTs کی فہرستوں میں ہے۔ جبکہ امریکی حکومت کی فہرستیں عوامی ہیں، Meta کے کمیونٹی کے معیارات صرف FTOs اور SDGTs کے فریم ورک کا حوالہ دیتے ہیں اور امریکی حکومت کی ان فہرستوں کا لنک فراہم نہیں کرتے ہیں۔ لہٰذا بورڈ Meta کو ہائپر لنک کی تجویز کرتا ہے۔ غیر ملکی دہشت گرد تنظیمیں اور خصوصی طور پر نامزد عالمی دہشت گرد اس کے کمیونٹی کے معیارات میں صارفین کیلئے شفافیت اور وضاحت کو بہتر بنانے کیلئے درج کرتے ہیں۔

تاہم، اس کیس میں، RSF کو ریاستہائے متحدہ کی حکومت نے نامزد نہیں کیا ہے، یعنی عوام کو معلوم نہیں ہوگا کہ Meta نے اس تصادم کے فریقین میں سے ایک کو نامزد کیا ہے۔ نامزدگیوں پر شفافیت کی کمی کا مطلب ہے کہ عوام کو یہ معلوم نہیں ہوگا کہ آیا ان کا مواد ممکنہ طور پر خلاف ورزی کر رہا ہے۔ نازی اقتباس والے فیصلے میں، بورڈ نے تجویز کی ہے کہ Meta "خطرناک تنظیموں اور افراد سے متعلق کمیونٹی کے معیار کے تحت بطور 'خطرناک' نامزد کردہ تنظیموں اور افراد کی عوامی فہرست فراہم کرے"۔ Meta نے فزیبلٹی اسسمنٹ کے بعد اس تجویز کو نافذ کرنے سے انکار کر دیا۔

بورڈ کو تشویش ہے کہ سوڈان کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے، RSF کو درجہ 1 دہشت گرد تنظیم کے طور پر نامزد کرنے کے ساتھ ساتھ اس نامزدگی کے ارد گرد شفافیت کی کمی کا مطلب یہ ہے کہ سوڈان میں لوگ اس حقیقت سے واقف نہیں ہیں کہ تصادم کے ایک فریق کو پلیٹ فارم پر موجودگی سے منع کیا گیا ہے، جس سے سوڈان میں معلومات تک رسائی پر غیر متناسب اثر پڑ سکتا ہے، اس حقیقت کے صارفین کو کوئی نوٹس نہیں دیا گیا ہے۔ بورڈ کا خیال ہے کہ Meta کو مسلح تصادم سے متاثرہ علاقوں میں فیصلے کرتے وقت زیادہ شفاف ہونا چاہیے، محدود شہری جگہ کے ساتھ، جہاں عام شہریوں کیلئے معلومات کے قابل اعتماد ذرائع محدود ہیں، میڈیا کی آزادی خطرے میں ہے اور سول سوسائٹی کمزور ہے۔ ملک کے کچھ حصوں پر RSF کے حقیقی اثر و رسوخ اور کنٹرول کو دیکھتے ہوئے (سیکشن 2 دیکھیں)، اور اہم حفاظتی اور انسانی معلومات تک رسائی کیلئے Facebook پر سوڈانی شہریوں کا انحصار، بشمول RSF کے مواصلاتی چینلز سے، بورڈ کو معلوم ہوا ہے کہ Meta کی جانب سے تصادم میں فریقین کو نامزد کرنے میں شفافیت کی کمی کے مقامی آبادی پر غیر متوقع نتائج ان کی جسمانی سلامتی کو اضافی خطرے میں ڈال دیں گے۔

نامزد افراد کو "شہید" کہنے کی پالیسی مشاورتی رائے کے طور پر حوالہ دیتے ہوئے، بورڈ Meta کی نامزد اداروں کی فہرستوں کے ارد گرد شفافیت کے اس مسئلے کو حل کرتا ہے۔ تجویز نمبر 4 میں، بورڈ Meta پر زور دیتا ہے کہ "اس طریقہ کار کی وضاحت کرے جس کے ذریعے مزید تفصیل سے تنظیموں اور واقعات کو نامزد کیا جاتا ہے۔" اسے "ہر درجے کے اندر موجود تنظیموں/افراد کی کل تعداد کے بارے میں اس کی نامزدگی کی فہرست کے ساتھ ساتھ پچھلے سال میں کتنی کو شامل اور ہٹایا گیا تھا اس کے بارے میں مجموعی معلومات بھی شائع کرنی چاہیے"، (نامزد افراد کو "شہید" کہنے کا حوالہ دیتے ہوئے، تجویز نمبر 4)۔ بورڈ مزید شفافیت پر زور دیتے ہوئے اس تجویزوبارہ زور دیتا ہے۔

بورڈ کے کچھ ممبرز کے نزدیک، اگرچہ Meta نے RSF کی نامزدگی کا عوامی طور پر اعلان نہیں کیا ہے، لیکن RSF کی طرف سے کی جانے والی زیادتیاں بہت زیادہ مشہور ہیں، جن میں مبینہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم شامل ہیں، اور تصادم کے بڑھتے ہی اس کی بڑے پیمانے پر رپورٹ کی گئی ہے (سیکشن 2 دیکھیں)۔ ان بدسلوکیوں کے بارے میں عوام کی آگاہی کے ساتھ، صارفین معقول طور پر یہ توقع کر سکتے ہیں کہ RSF کے ذریعے ریکارڈ شدہ یا پھیلائے گئے مواد کو شیئر کرنے سے Meta کے کمیونٹی کے معیارات کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔

سوڈان کے خاص سیاق و سباق پر غور کرتے ہوئے، بورڈ نے نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اس کیس میں لاگو کردہ اصول – "معلومات یا وسائل کو چینل کرنے کے ذریعے "ٹھوس حمایت" کی ممانعت، کسی نامزد تنظیم/فرد یا ایونٹ کی جانب سے آفیشل کمیونیکیشنز سمیت" – Meta کی خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی کے ذریعے واضح طور پر وضاحت کی گئی ہے، صارفین کیلئے قابل رسائی ہے اور اس لیے قانونی جانچ پر پورا اترتا ہے۔ بورڈ 29 دسمبر 2023 کو Meta کے ذریعہ شائع کردہ "سپورٹ" کے بارے میں اپ ڈیٹ کردہ پالیسی کے اصول کیلئے اسی نتیجے پر پہنچتا ہے، جس نے "سپورٹ" کو "ٹھوس حمایت" سے تبدیل کر دیا۔ بورڈ نے نوٹ کیا ہے کہ اگرچہ Meta نے دو ذیلی زمروں، "مادی مدد" اور "دیگر سپورٹ" کو شامل کیا ہے، "چینلنگ" کیلئے پالیسی لائن کے ساتھ اب "دیگر سپورٹ" کے تحت ظاہر ہو رہی ہے، اصول خود ہی مادی طور پر تبدیل نہیں ہوا۔

نقصان پہنچانے میں مدد کرنے اور جرم کو پروموٹ کرنے سے متعلق کمیونٹی کا معیار

بورڈ کو معلوم ہوا ہے کہ Meta کا اصول "جنگی قیدیوں سے باہر نکلنے" پر پابندی لگانا کافی حد تک واضح اور صارفین کیلئے قابل رسائی ہے، جو قانونی اصول کو پورا کرتا ہے۔

II. جائز مقصد

اظہار رائے پر کسی بھی قسم کی پابندی کو ICCPR میں درج جائز مقاصد میں سے ایک کا تعاقب کرنا چاہیے، جس میں قومی سلامتی، امن عامہ اور دوسروں کے حقوق کا احترام شامل ہے۔

اس کے استدلال کے مطابق، خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی کا مقصد "حقیقی دنیا کے نقصان کو روکنا اور اس میں خلل ڈالنا ہے" اور "ان تنظیموں یا افراد کو جو پرتشدد مشن کا اعلان کرتے ہیں یا تشدد میں مصروف ہیں، کو Meta پر موجودگی کی اجازت نہیں دیتے ہیں"۔ بورڈ نے پہلے تسلیم کیا ہے کہ خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی دوسروں کے حقوق کے تحفظ کے مقصد کی پیروی کرتی ہے، بشمول زندگی کا حق، شخص کی حفاظت، اور مساوات اور عدم امتیاز (آرٹیکل 19، پیراگراف 3، ICCPR؛ ہندوستان میں RSS پر پنجابی لوگوں کی تشویش اور نازی اقتباس کے فیصلے بھی دیکھیں)۔ بورڈ نے پہلے یہ بھی پایا ہے کہ آف لائن نقصان کو روکنے کی خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی کا مقصد ایک جائز مقصد ہے (Öcalan کا علیحدگی کا فیصلہ دیکھیں)۔

نقصان پہنچانے میں مدد کرنے اور جرائم کو فروغ دینے کی پالیسی دوسروں کے حقوق کے تحفظ کے جائز مقصد کو پورا کرتی ہے (آرٹیکل 19، پیراگراف 3، ICCPR)، بشمول زندگی کا حق، رازداری اور تشدد یا ظالمانہ، غیر انسانی یا توہین آمیز سلوک سے تحفظ۔ اس کیس میں، قابل شناخت جنگی قیدیوں کی تصویر کشی پر ممانعت کے تحت مقصد کے جواز کو بین الاقوامی انسانی قانون کے اصول سے آگاہ کیا جاتا ہے جو جنگی قیدیوں کی زندگی، رازداری اور عزت کے تحفظ کا مطالبہ کرتے ہیں (مشترکہ آرٹیکل 3، جنیوا کنونشن؛ آرمینیائی قیدیوں کی جنگی ویڈیو بھی دیکھیں)، اور حقیقت یہ ہے کہ سوڈان میں دشمنی کو مسلح تصادم کا درجہ دیا گیا ہے (سیکشن 2 دیکھیں)۔

III. ضرورت اور تناسب

اظہار رائے کی آزادی پر عائد پابندی "ان کے حفاظتی فنکشن کو مکمل کرنے کیلئے مناسب ہونی چاہئے؛ جن پابندیوں کے ذریعے ان کے حفاظتی فنکشن کو مکمل کیا جا سکتا ہے ان میں پریشانی کے امکانات کم سے کم ہونے چاہئیں؛ [اور] جن استحقاق کا تحفظ کرنا ہے یہ پابندیاں ان کے مناسب ہونی چاہئیں،" (جنرل کمنٹ 34، پیراگراف 34)۔ سوشل میڈیا کمپنیوں کو حذف کرنے کے علاوہ پریشان کُن مواد کے ممکنہ بہت سے ردعمل کے بارے میں سوچنا چاہیے تاکہ پابندیوں پر باریکی سے غور کو یقینی بنایا جا سکے (A/74/486، پیراگراف 51)۔

جیسا کہ بورڈ نے پہلے ٹائیگرے کمیونیکیشن افیئرز بیورو کے فیصلے میں روشنی ڈالی ہے، UNGPs تصادم کے ماحول میں کام کرنے والے کاروباروں پر زیادہ ذمہ داری عائد کرتے ہیں۔ آرمینیائی قیدیوں کے جنگی ویڈیو کے فیصلے میں، بورڈ نے پایا کہ "مسلح تصادم والی صورت حال میں، بورڈ کے اظہار رائے کی آزادی کے تجزیے کو بین الاقوامی انسانی قانون کے زیادہ درست اصولوں سے آگاہ کیا جاتا ہے"۔

خطرناک تنظیمیں اور افراد

بورڈ نے پایا کہ اس کیس میں مواد کو ہٹانا ضروری اور مناسب ہے۔ ایسے مواد پر پابندی لگانا ضروری ہے جو براہ راست کسی نامزد تنظیم کے خود ساختہ رکن کا حوالہ دے، جو شہریوں کے خلاف بڑے پیمانے پر تشدد میں ملوث ہو، جبکہ مذمت کرنے والا کوئی کیپشن نہ ہو، غیر جانبدارانہ بحث کرنا یا پوسٹ کی نشاندہی کرنا نیوز رپورٹنگ کا حصہ ہے۔ اس کیس میں، پوسٹ میں ایک ویڈیو شیئر کی گئی ہے جس میں RSF کے ایک رکن کو گروپ کی سرگرمیوں اور منصوبوں کو بیان کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس میں ان کی مخالفت کرنے والے یا چیلنج کرنے والے کسی بھی شخص کو دھمکی دینا بھی شامل ہے۔ Facebook پر ایک نامزد تنظیم کی جانب سے اس قسم کی معلومات پھیلانا، خاص طور پر سوڈان میں مسلح تصادم کے تناظر میں، وسیع پیمانے

پر تشدد، جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم میں ملوث RSF کے ساتھ (سیکشن 2 دیکھیں)، حقیقی دنیا کے نقصان کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ ایسے حالات میں، مواد کو ہٹانے کا کوئی بھی اقدام نقصان کے خطرے کو دور نہیں کرے گا، اور ہٹانا دوسروں کے حقوق کے تحفظ کا سب سے کم پابندی والا ذریعہ ہے۔

بورڈ کو تشویش ہے کہ Meta اس مواد کو فوری طور پر یا اس کے پوسٹ ہونے کے فوراً بعد ہٹانے میں ناکام رہا، صرف اس وقت کارروائی کی جب بورڈ نے اس کیس کو دو ماہ بعد منتخب کیا۔ Meta نے بورڈ کو مطلع کیا کہ متعدد صارفین کی طرف سے رپورٹ کیے جانے کے باوجود، اس کے خودکار سسٹمز نے اس مواد کو کم اسکور دیا، جس کا مطلب ہے کہ اسے انسانی جائزے کیلئے ترجیح نہیں دی گئی۔ Meta کے خودکار سسٹمز متعدد خصوصیات کا استعمال کرتے ہیں جب اس بات کا تعین کرتے ہوئے کہ مواد کے ٹکڑے پر کیا کارروائی کرنی ہے، بشمول مشین لرننگ کلاسیفائر جو خلاف ورزی کے امکان، ممکنہ خلاف ورزی کی شدت اور مواد کے وائرل ہونے پر مواد کو اسکور کرتے ہیں۔ اگر جائزے کیلئے قطار میں شامل کیا جاتا ہے، تو ان فیچرز کا استعمال اس ترتیب کو ترجیح دینے یا درجہ بندی کیلئے بھی کیا جا سکتا ہے جس میں مواد کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ Meta کے مطابق، اس کیس میں مواد کو ترجیح نہیں دی گئی تھی کیونکہ کمپنی کے سسٹمز ویڈیو میں خلاف ورزی کا پتہ نہیں لگا رہے تھے اور مواد کی کم تعداد میں دیکھے جانے کی پیشین گوئی کرتے تھے، اور اسی لیے 48 گھنٹے کی مدت گزر جانے کے بعد اسے بغیر جائزہ کے خودکار طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ خاص طور پر اس ویڈیو کی درجہ بندی میں، دو کراس پرابلم کلاسیفائرز تھے جنھوں نے پیش گوئی کردہ شدت کی درجہ بندی کے اسکور بنائے اور دونوں کلاسیفائرز نے کم اسکور دیے۔ بورڈ کو تشویش ہے کہ اس کیس میں Meta کی خودکار طور پر پتا لگانے کی خرابیاں وسیع تر مسائل کی نشاندہی کر سکتی ہیں، خاص طور پر RSF کی حمایت کرنے والے مواد کی شناخت کرنے میں کلاسیفائرز کی ناکامی، ایک نامزد تنظیم/فرد کو پلیٹ فارم پر موجودگی کی اجازت نہیں ہے، اور کسی رکن کی تصویر کشی کرتے ہوئے خود کو نامزد کردہ ہستی سے تعلق رکھنے والے کے طور پر دکھایا گیا ہے – بغیر کسی عنوان کے جو مذمت کرتا ہے، غیر جانبداری سے بحث کرتا ہے یا خبروں کی رپورٹنگ کا حصہ ہے۔ بورڈ کے اس سوال کے جواب میں کہ اس کیس میں کلاسیفائرز کی خلاف ورزی کا پتا لگانے میں ناکامی کی وجہ کیا ہے، Meta نے نوٹ کیا کہ یہ اس بات کی نشاندہی نہیں کر سکا کہ اس مواد کو کم اسکور حاصل کرنے میں اصل میں کیا عوامل تھے۔

لہذا بورڈ یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ Meta کو اپنے ویڈیو مواد کی تفہیم کے درجہ بندی میں استعمال ہونے والے ٹریننگ کے ڈیٹا کا آڈٹ کر کے مواد کی خودکار طور پر پتا لگانے اور ترجیح کو بڑھانے کیلئے ضروری اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ آیا اس کے پاس مسلح تصادم کے تناظر میں نامزد تنظیموں کی حمایت کرنے والے مواد کی کافی متنوع مثالیں ہیں، بشمول مختلف زبانیں، بولیاں، علاقے اور تصادم۔ Meta کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ یہ تبدیلی انسانی جائزے کیلئے مزید مواد کو ترتیب دینے کی اجازت دیتی ہے۔ اس کیلئے ممکنہ طور پر انسانی جائزے کی صلاحیت کو بڑھانے کی ضرورت ہوگی تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ Meta تصادم شروع ہو جانے کے بعد جائزے کی ضرورت کے مواد کے والیوم میں اضافے کو مؤثر طریقے سے حل کرنے کے قابل ہے۔ یہ ایڈجسٹمنٹ کمپنی کو اس بات کا اندازہ لگانے میں مدد کرے گی کہ اس کے خودکار سسٹمز مسلح تصادم سے متعلق چیلنجز کا کس طرح جواب دیتے ہیں، اور ان سیاق و سباق میں خطرناک تنظیموں کو شامل کرنے والے مواد کی بہتر شناخت اور ان سے نمٹنے کیلئے، اس کے نفاذ کے اقدامات کی تاثیر کو بڑھاتے ہیں۔

اس کے علاوہ، بورڈ نے پایا کہ Meta سوڈان میں جنگ کے دوران اپنی مواد کی پالیسیوں کو مناسب طریقے سے نافذ کرنے کیلئے ایک پائیدار میکانزم قائم کرنے میں ناکام رہا۔ [سوڈان کے تصادم کے کیس سے منسلک ہتھیاروں]کی پوسٹ میں، Meta نے وضاحت کی کہ اس نے سوڈان کیلئے انٹیگریٹی پروڈکٹ آپریشنز سنٹر قائم نہیں کیا، جسے حقیقی وقت میں خطرات کا جواب دینے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے، کیونکہ کمپنی "موجودہ عمل کے ذریعے شناخت شدہ مواد کے خطرات سے نمٹنے" کے قابل تھی۔ Meta نے اس کیس میں اسی طرح کی پوزیشن کا اعادہ کیا۔ پہلے، بورڈ نے تجویز کی تھی کہ "مسلح تصادم کے دوران اپنی مواد کی پالیسیوں کے نفاذ کو بہتر بنانے کیلئے، Meta کو ایک مستقل داخلی طریقہ کار کے قیام کی فزیبلٹی کا اندازہ لگانا چاہیے جو تصادم کی مدت کیلئے مواد کا مؤثر طریقے سے جائزہ لینے اور جواب دینے کیلئے درکار مہارت، صلاحیت اور ہم آہنگی فراہم کرتا ہے ([ٹائیگرے کمیونیکیشن افیئر بیورو] کا فیصلہ دیکھیں، تجویز نمبر 2)۔ اگست 2023 میں، Meta نے بورڈ کو مطلع کیا تھا کہ اس نے "کرائسس کوآرڈینیشن سے نمٹنے اور آنے والے اور ابھرتے ہوئے بحرانوں کی زندگی کے دوران آپریشنز کی مخصوص نگرانی فراہم کرنے کیلئے ایک ٹیم بنائی۔ اس کے بعد سے ہم نے عملہ کی ضروریات پوری کر لی ہیں اور اب ہم اس ٹیم کو ان کی آپریشنل ایگزیکیوشن ذمہ داریوں کیلئے زیادہ خطرہ والے واقعات اور انتخابات سے پہلے، ان کے دوران اور ان کے بعد بڑھانے کے عمل میں ہیں۔ ٹیم کیلئے تمام آپریشنل لاجسٹکس قائم کر دیے گئے ہیں، اور ٹیم آنے والے مہینوں میں تمام علاقوں

میں مکمل طور پر لائیو رہے گی۔ جب ہم تصادم کے واقعات کا سامنا کرتے ہیں اور اس ڈھانچے کی تاثیر کا جائزہ لیتے ہیں تو ہم اس کے نفاذ کے فریم ورک کو بہتر بناتے رہیں گے۔ اب ہم اس تجویز کو مکمل سمجھتے ہیں اور مزید اپ ڈیٹس نہیں ہوں گے۔
تاہم، بورڈ کے سوال کے جواب میں، Meta نے نوٹ کیا کہ اس نے سوڈان میں تصادم کیلئے ایسا کوئی طریقہ کار قائم نہیں کیا ہے، حالانکہ کمپنی اس تجویز کو مکمل سمجھتی ہے۔

نقصان پہنچانے میں مدد کرنے اور جرم کو پروموٹ کرنے سے متعلق کمیونٹی کا معیار

جنگی قیدیوں کو باہر نکالنے کی پالیسی کے تحت اس مواد کو ہٹانے کی ضرورت اور تناسب بین الاقوامی انسانی قانون کے زیادہ مخصوص قوانین کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے (آرمینیائی جنگی قیدیوں کی ویڈیو دیکھیں)۔ جنیوا کنونشنز کا مشترکہ آرٹیکل 3 بین الاقوامی اور غیر بین الاقوامی مسلح تصادم میں زیر حراست افراد کے ساتھ "ذاتی وقار پر غصہ، خاص طور پر ذلت آمیز اور توہین آمیز سلوک" کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ جنیوا کنونشن (III) کا آرٹیکل 13 جنگی قیدیوں کے خلاف تشدد یا ڈرانے دھمکانے کے ساتھ ساتھ ان کی توہین اور عوامی تجسس کو بھی ممنوع قرار دیتا ہے۔ صرف کچھ محدود حالات میں، بین الاقوامی انسانی قانون جنگی قیدیوں کی تصاویر کی عوامیطور پر افشاء کی اجازت دیتا ہے۔ جیسا کہ ICRC میڈیا کیلئے اپنی رہنمائی میں نوٹ کرتا ہے، اگر قیدی کے "جبری عوامی مفاد" یا "اہم مفاد" کیلئے اس کی ضرورت ہو تو، جنگی قیدیوں کی تصویر کشی کرنے والی تصاویر کو غیر معمولی طور پر اس وقت تک جاری کیا جا سکتا ہے جب تک کہ قیدی کی عزت کی حفاظت کی جائے۔ جب کسی قیدی کو ذلت آمیز یا حقارت آمیز حالات میں دکھایا جاتا ہے، تو شناخت کو "مناسب طریقوں سے، جیسے دھندلا کرنا، پکسل کرنا یا بصورت دیگر چہروں اور ناموں کے ٹیگز کو دھندلا کرنا" (ICRC کمنٹری آن آرٹیکل 13 پر صفحہ 1627) سے پردہ پوشی کرنا ضروری ہے۔ جبکہ بورڈ تسلیم کرتا ہے کہ صارفین کیلئے جنگی مواد کے حساس قیدیوں کا نام ظاہر کرنے کیلئے آن لائن ٹولز دستیاب ہیں، Meta فی الحال اپنے پلیٹ فارم پر شائع ہونے والے ویڈیو مواد میں جنگی قیدیوں کے چہروں کو دھندلا یا غیر واضح کرنے کیلئے صارفین کو ایسے ذرائع فراہم نہیں کرتا ہے۔

یہ بین الاقوامی انسانی قانون کی ممانعتیں، اور مختصر طور پر مستثنیات، تصادم میں زیر حراست افراد کی حفاظت کا ارادہ رکھتی ہیں۔ جیسا کہ اس سے قبل آرمینیائی جنگی قیدیوں کی ویڈیو کیس میں بورڈ کا انعقاد کیا گیا تھا، جنگی قیدیوں کی تصاویر شیئر کرنے پر پابندی "بین الاقوامی انسانی قانون میں شامل اہداف کے مطابق ہے"، اور "جہاں مواد جنگی قیدیوں کی شناخت یا مقام کو ظاہر کرتا ہے، ہٹانا عام طور پر اس طرح کے مواد کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کی شدت کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب ہوگا"۔

اس کیس میں، بین الاقوامی انسانی قانون کے اصول اور سوڈان کے تصادم میں موجود خطرات کے پیش نظر عہدے کو ہٹانا ضروری تھا۔ جیسا کہ اوپر سیکشن 2 میں بیان کیا گیا ہے، تصادم شروع ہونے کے بعد سے، RSF نے ہزاروں شہریوں اور SAF کی افواج کے ارکان یا ان لوگوں کو حراست میں لیا ہے جن پر انہیں مدد فراہم کرنے کا شبہ ہے۔ بین الاقوامی انسانی قانون کی وسیع پیمانے پر خلاف ورزیوں کی اطلاعات ملی ہیں، جہاں قیدیوں کو غیر انسانی اور ذلت آمیز حالات میں رکھا جاتا ہے، ان کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے اور یہاں تک کہ انہیں قتل بھی کیا جاتا ہے۔ ایسے حالات میں، اور اس مواد کو پلیٹ فارم پر رہنے کی اجازت دینے کیلئے انسانی حقوق کی مجبوری کی وجہ سے غیر حاضر، قیدی کے وقار اور حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے ہٹانا ضروری اور مناسب قدم ہے۔

بورڈ کو تشویش ہے کہ ممکنہ نقصانات اور مسلح تصادم میں بڑھتے ہوئے خطرات کی کشش کو دیکھتے ہوئے، کہ اس مواد کو جنگی قیدیوں (کی شناخت ظاہر کرنے) کے خلاف Meta کے اصول کی خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے اس کی شناخت نہیں کی گئی تھی اور اسے ہٹایا نہیں گیا تھا۔ نفاذ کی کمی کا امکان ہے کیونکہ وہ اصول جو مسلح تصادم میں جنگی قیدیوں کو باہر جانے سے روکتا ہے فی الحال صرف بڑھنے پر نافذ ہے، یعنی بڑے پیمانے پر مواد کے ماڈریٹرز اس پالیسی کو نافذ نہیں کر سکتے۔ آرمینیائی جنگی قیدیوں کی ویڈیو میں، بورڈ نے کہا کہ "اس اصول کو نافذ کرنے کیلئے اضافی سیاق و سباق کی ضرورت ہوتی ہے، اور اس طرح اسے نافذ کیے جانے سے پہلے اندرونی ٹیموں کو بڑھانا ضروری ہے، کیونکہ اس بات کا تعین کرنے کیلئے کہ آیا مسلح تصادم کے تناظر میں کوئی شخص قابل شناخت جنگی قیدی ہے، ماہرانہ غور و فکر کی ضرورت ہے۔ تاہم، اس فیصلے کے شائع ہونے کے بعد سے، بورڈ کو معلوم ہوا کہ Meta کے بڑے پیمانے پر ماڈریٹرز کو ایسے مواد کی نشاندہی کرنے کی ہدایت یا اختیار نہیں دیا گیا ہے جس سے کمپنی کی صرف اسکلیشن، جیسے اس کیس میں جاری اصول کی پالیسیوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں، یہ اصول صرف اس صورت میں نافذ کیا جا سکتا ہے جب مواد کو کسی دوسرے

ذرائع سے، جیسے کہ قابل اعتماد پارٹنرز یا اہم پریس کوریج کے ذریعے Meta کی صرف اسکلیشن ٹیموں کی توجہ میں لایا جائے۔

عملی طور پر، اس کا مطلب یہ ہے کہ ممکنہ طور پر پلیٹ فارم پر بہت سارا ایسا مواد باقی رہ گیا ہے جس سے جنگی قیدیوں کی شناخت ہوتی ہے۔ یہ Meta کے خودکار طور پر پتا لگانے کے نفاذ کی درستگی کے بارے میں اضافی خدشات کو جنم دیتا ہے کیونکہ صرف اضافہ کی پالیسیاں زیادہ تر ممکنہ طور پر خودکار درجہ بندی کرنے والے کو ٹریننگ دینے کیلئے کافی انسانی فیصلے نہیں کرتی ہیں۔

لہٰذا، جبکہ بورڈ کو معلوم ہوا کہ مسلح تصادم میں جنگی قیدیوں کے باہر جانے پر پابندی کا قاعدہ ضروری ہے، بورڈ کو معلوم ہوا کہ Meta کی پالیسی کا نفاذ جنگی قیدیوں کے حقوق کا احترام کرنے کیلئے کمپنی کی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے کافی نہیں ہے۔ بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت نظربندوں کے حقوق کے مؤثر تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے، کمپنی کو پالیسی کو نافذ کرنے کیلئے ایک قابل توسیع حل تیار کرنا چاہیے۔ Meta کو مسلح تصادم کے دوران ایسے مواد کی شناخت کیلئے ایک خصوصی عمل یا پروٹوکول قائم کرنا چاہیے۔

تدارک تک رسائی

Meta نے بورڈ کو مطلع کیا کہ اس کیس میں اپیل Meta کی COVID-19 آٹومیشن پالیسیوں کی وجہ سے خودکار طور پر بند ہو گئی تھی، جس کا مطلب ہے کہ مواد پلیٹ فارم پر باقی رہ گیا تھا۔ ہولوکاسٹ سے انکار کے کیس میں، بورڈ نے Meta سے تجویز کی کہ "عوامی طور پر اس بات کی تصدیق کرے کہ آیا اس نے COVID-19 وباء کے دوران رکھی گئی تمام COVID-19 آٹومیشن کی پالیسیوں کو مکمل طور پر ختم کر دیا ہے"۔ بورڈ کو اس بات پر تشویش ہے کہ Meta کی COVID-19 آٹومیشن کی پالیسیاں، جو وباء کی وجہ سے انسانی جائزہ لینے کی صلاحیت میں عارضی کمی کا جواز رکھتی ہیں، اب بھی اپنی جگہ پر ہیں اور اپنی تجویز کا اعادہ کرتے ہوئے، Meta سے عوامی طور پر وضاحت کرنے کی تاکید کرتا ہے کہ وہ انسانی جائزہ لینے کی صلاحیت کو کب کم نہیں کرے گی۔

9. اوور سائٹ بورڈ کا فیصلہ

اوور سائٹ بورڈ نے مواد کو برقرار رکھنے کے حوالے سے Meta کے اصل فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا ہے۔

10. تجاویز

<u>نفاذ</u>

1. بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت زیر حراست لوگوں کے مؤثر تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے، Meta کو نقصان پہنچانے میں مدد کرنے اور جرائم کو فروغ دینے کی پالیسی کو نافذ کرنے کیلئے ایک قابل توسیع حل تیار کرنا چاہیے جو مسلح تصادم کے تناظر میں جنگی قیدیوں کو باہر جانے سے منع کرتی ہے۔ Meta کو تصادم کی مدت کیلئے ایک پروٹوکول ترتیب دینا چاہیے جو جنگی قیدیوں سے باہر نکلنے والے مواد کو ترجیح دینے اور فعال طور پر شناخت کرنے کیلئے ایک خصوصی ٹیم قائم کرے۔

بورڈ اس پر عمل درآمد پر غور کرے گا جب Meta اس پروٹوکول کے مؤثر ہونے کے بارے میں بورڈ کے اعداد و شمار کو مسلح تصادم کی ترتیبات میں جنگی قیدیوں کی شناخت کرنے کیلئے شیئر کرے گا اور ہر چھ ماہ بعد اس پروٹوکول کی تاثیر کے بارے میں اپ ڈیٹ فراہم کرے گا۔

2. انسانی جائزے کیلئے خطرناک تنظیموں اور افراد کی پالیسی کی ممکنہ طور پر خلاف ورزی کرنے والے مواد کی خودکار شناخت اور ترجیح کو بڑھانے کیلئے، Meta کو اپنے ویڈیو مواد کی سمجھ کی درجہ بندی میں استعمال ہونے والے ٹریننگ کے ڈیٹا کا آڈٹ کرنا چاہیے کہ آیا اس کے پاس مسلح تصادم کے تناظر میں نامزد تنظیموں کی حمایت کرنے والے مواد کی کافی متنوع مثالیں ہیں، بشمول مختلف زبانیں، بولیاں، علاقے اور تصادم۔

بورڈ اس تجویز پر عمل درآمد پر غور کرے گا جب Meta بورڈ کو اپنے آڈٹ کے تفصیلی نتائج اور ضروری اصلاحات فراہم کرے گا جو کمپنی اس کے نتیجے میں نافذ کرے گی۔

3. صارفین کو مزید وضاحت فراہم کرنے کیلئے، Meta کو اپنے کمیونٹی کے معیارات میں امریکی غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں اور خصوصی طور پر نامزد عالمی دہشت گردوں کی فہرستوں کو ہائپر لنک کرنا چاہیے، جہاں ان فہرستوں کا ذکر ہے۔

بورڈ اس تجویز پر غور کرے گا جب Meta کمیونٹی کے معیارات میں یہ تبدیلیاں کرے گا۔

طریقہ کار کا نوٹ:

اوور سائٹ بورڈ کے فیصلے پانچ رکنی پینلز تیار کرتے ہیں اور اسے بورڈ کی اکثریت منظور کرتی ہے۔ ضروری نہیں کہ بورڈ کے فیصلے تمام ممبروں کے ذاتی خیالات کی نمائندگی کر رہے ہوں۔

اس کیس کے فیصلے کے لیے بورڈ کی جانب سے تحقیق کی ذمہ داری تفویض کی گئی تھی۔ Duco ایڈوائزرز نے بورڈ کی مدد کی، جو کہ ایک مشاورتی ادارہ ہے جو جیو پولیٹکس کے سنگم، اعتماد، حفاظت اور ٹیکنالوجی پر مرکوز ہے۔ Memetica، ایک ایسی تنظیم ہے جو سوشل میڈیا کے رجحانات پر اوپن سورس ریسرچ میں مشغول ہے، نے بھی تجزیہ فراہم کیا۔ ترجمہ کی خدمات Lionbridge Technologies, LLC نے فراہم کی ہے، جس کے مترجمین 350 سے زیادہ زبانوں میں ماہر ہیں اور وہ دنیا بھر کے 5,000 شہروں سے کام کرتے ہیں۔